© rasailojaraid.com

عاشقِ رسول ﷺ ومحبّ اہلِ بیت رضی اللہ عنہم

مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی
جامعہ اشرفیہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر، عاشق رسول ﷺ، محبِّ اہل بیتؓ، پیکر زہد وتقویٰ، مجسم اتباع سنت، مرجع خلائق، لاکھوں لوگوں کے شیخ ومربی، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے خلیفہ اور اسلامی فن خطاطی کے امام، طریقت اور جہاد کا حسین امتزاج رکھنے والی عظیم روحانی شخصیت حضرت سید نفیس الحسینی شاہؒ بھی گزشتہ دنوں لاہور میں وفات پاگئے...... ان کی وفات کی خبر عالم اسلام میں انتہائی دکھ اور صدمہ کے ساتھ سنی گئی۔ راقم الحروف حضرت سید نفیس الحسینیؒ کی وفات کے وقت بنگلہ دیش کے تبلیغی دورہ پر تھا، جنازہ میں شرکت کے لیے پاکستان آنے کی ہر ممکن کوشش کی لیکن نہ پہنچ سکا...... حقیقت یہ ہے کہ قحط الرجال کے اس دور میں حضرت اقدس کا وجود مسعود بہت بڑی نعمت تھی اور ان کا دنیا سے چلے جانا بہت بڑا سانحہ ہے۔

آہ...... اہلِ قلوب صالحین کے قافلے بڑی تیزی کیساتھ منزل عقبیٰ کی طرف رواں دواں ہیں...... اب پیچھے اہلِ حق کی چند گنی چنی شخصیات باقی ہیں...... وہ بھی چراغ سحری دکھائی دیتی ہیں، حضرت اقدس سید نفیس الحسینیؒ اکابر کی جیتی جاگتی تصویر تھے۔ ایسے فرشتہ صفت لوگ عطیہ خداوندی ہوتے ہیں جو اپنے اعلیٰ اخلاق وکردار، پاکیزہ سوچ وفکر، بلند نظریہ، حق وصداقت اور مقدس مشن کے علمبردار اور روحانی طبیب ہونے کی بدولت لاکھوں مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت، تزکیہ نفس اور جنت کی طرف رہنمائی کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپؒ کو اعلیٰ سیرت وصورت کے ساتھ ساتھ محبوبیت ومقبولیت سے بھی خوب نوازا تھا...... ان کی محفل میں جو بھی آتا ان کے اخلاص ومحبت، زہد وتقویٰ، سادگی ودرویشی اور روح پرور شخصیت سے متاثر ہوتا، ان کے دست حق پر بیعت کرتے ہوئے اپنے ویران دل کو آباد کر کے انہیں کا ہو کر رہ جاتا......

آپؒ کا اصل نام ''انور حسین''، لیکن عالم اسلام میں ''سیّد نفیس الحسینی'' اور خطاطی کی دنیا میں ''نفیس رقم'' کے نام سے مشہور ہوئے اور لافانی شہرت حاصل کی۔

آپؒ ایک طرف حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے خلیفہ مجاز، لاکھوں افراد کے شیخ ومربی تھے تو دوسری طرف آپؒ اسلامی فن خطاطی کے امام بھی تھے...... آپ نے اپنے ماموں سید اشرف علیؒ سے اصلاح لی لیکن بعد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا ترجمان

ماہنامہ وفاق المدارس ملتان

جلد نمبر ۵   شمارہ نمبر ۳   ربیع الاول ۱۴۲۹ھ   اپریل 2008ء

سرپرست

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان مدظلہ
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

نگران

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

مدیر

ابن الحسن عباسی

معاون مدیر

عبد اللطیف معتصم

خط و کتابت اور ترسیل زر کا پتہ

وفاق المدارس العربیہ پاکستان گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

فون نمبر 061-6539376-6539665 فیکس نمبر 061-6539485

ناشر: حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری ● مطبع: [illegible] ملتان
شائع کردہ: مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں ''خط نستعلیق'' میں جو مقام اور مہارت حاصل کی، اس میں ان کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ خط نسخ، خط نستعلیق کے علاوہ خط دیوانی، خط ثلث، خط رقع، خط کوفی اور خط اجازہ میں بھی فن پارے تخلیق کیے، آپؒ کو مسجد الحرام، مکہ مکرمہ کے ایک دروازہ پر خطاطی کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے علاوہ آپؒ نے بے شمار دینی و اسلامی کتابوں اور علمی و ادبی اداروں کے ٹائٹل تیار کیے، مینار پاکستان، سمٹ مینارہ (شاہراہ قائد اعظم مال روڈ لاہور) ایوانِ اقبال سمیت بہت سی جگہ پر آپ کی فن خطاطی کے خوبصورت و نادر نمونے دیکھے جاسکتے ہیں۔

آپؒ نے کئی ممالک کے دورے کیے، ایران اور مصر میں خطاطی کے بین الاقوامی مقابلہ میں جج کی حیثیت سے شرکت کی، پاکستان سمیت کئی ممالک میں اسلامی فن خطاطی پر آپؒ کو ایوارڈ اور اعزازات دیئے گئے، لیکن آپؒ کی طبیعت میں درویشی، سادگی، صبر و شکر، قناعت اور دنیا سے استغناء کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا، شہرت اور نمود و نمائش سے اپنے آپ کو ہر ممکن بچانے کی کوشش کی، جہاں لاکھوں لوگ آپؒ کے مرید و عقیدت مند تھے، وہاں برصغیر پاک و ہند میں نصف صدی تک سب سے زیادہ فن خطاطی کو آپ ہی سے لوگوں نے سیکھا...... آپؒ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، اہل بیت عظامؓ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ والہانہ عشق و محبت کے علاوہ چار شخصیات سے بہت متاثر تھے:

۱۔ حضرت امام زین العابدینؒ کے بیٹے حضرت زید ابن علیؒ۔ ۲۔ حضرت خواجہ گیسو درازؒ۔ ۳۔ امام المجاہدین حضرت سید احمد شہیدؒ۔ ۴۔ شیخ و مربی حضرت شاہ عبد القادر رائے پوریؒ۔

ان شخصیات کے روشن تذکرے بڑی محبت سے اپنی مجلس میں فرماتے اور اور ان کے متعلق نایاب و نادر کتابیں تلاش کر کے بڑے اہتمام اور خوبصورتی کے ساتھ ان کو شائع کرتے۔ حضرت سید نفیس الحسینی شاہؒ کا امتیازی وصف اور شان، اہل بیت رضی اللہ عنہم کے ساتھ بے پناہ محبت و عشق تھا۔ اپنی مجالس میں اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کے تذکرے اس عقیدت و محبت سے سرشار ہو کر فرماتے کہ محفل میں شریک ہر شخص اس حلاوت کی شیرینی اور خوشبو سے فیضیاب ہوتا۔ آپؒ اہل بیتؓ اور صحابہ کرامؓ پر کتابیں لکھنے اور شائع کرنے والوں کی خوب حوصلہ افزائی اور راہنمائی فرماتے۔

میں اکثر حضرت سید نفیس الحسینی شاہؒ کے پاس مشوروں اور دعاؤں کے لیے حاضر ہوتا۔ راقم الحروف کے ساتھ انتہائی شفقت و محبت فرماتے بلکہ جامعہ اشرفیہ کے ساتھ ان کو خاص تعلق اور محبت تھی بڑے بھائی اور جامعہ اشرفیہ لاہور کے مہتمم حضرت مولانا محمد عبید اللہ مدظلہ کے ساتھ تقریباً نصف صدی سے تعلق تھا، حضرت مولانا عبید اللہ بھی ان کی خدمت میں تشریف لے جاتے اور کبھی کمال شفقت فرماتے ہوئے حضرت اقدس سید نفیس الحسینی شاہؒ خود بھی جامعہ اشرفیہ تشریف لاتے...... جامعہ اشرفیہ کے اکثر اساتذہ اور طلبہ انہی سے بیعت ہیں اور ہمارے جامعہ اشرفیہ کے استاذ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف خان مدظلہ ان کے خلیفہ مجاز بھی ہیں، جامعہ اشرفیہ لاہور کے سالانہ تین روزہ عالمی اجتماع کی کامیابی میں حضرت نفیس شاہ صاحبؒ کے قیمتی مشورے اور دعائیں بھی شامل ہیں۔

ایک مرتبہ میں آپؒ کی خدمت میں دعا کے لیے حاضر ہوا تو اہل بیت کی روشن باتیں اور واقعات کو بیان

© rasailojaraid.com